22830-امانتوں کی ضمانت

سوال

جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو کوئی شخص کچھ مال یا کوئی اور چیز کسی اور شخص کو دینے کے لیے بطور امانت دے اور وہ آپ سے چوری یا کسی ایسے سبب کی بنا پر ضائع ہوجائے جس پر آپ کو قدرت نہیں تھی تو کیا آپ کو وہ چیز یا مبلغ کی دوسرے شخص کو ادائیگی کرنا ہوگی ؟
میری گزارش ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمائیں ۔

پسندیدہ جواب

اس حالت میں ہم یہ کہیں گے کہ جس شخش کو امانت دی گئی تھی اسے چاہیے کہ وہ اس پر امین بن کے امانت کی حفاظت کرے کیونکہ اس کی حفاظت کرنا واجب ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{یقینا اللہ تعالی تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں امانت والوں کے سپرد کردو}.النساء (58) ۔

اور امانتوں کی ادائیگی میں اس کی حفاظت بھی شامل ہے لھذا امانت کو محفوظ جگہ میں رکھنا ضروری ہے ۔

لھذا اگر اس امانت کو اس کی حفاظت والی جگہ پر محفوظ کیا اور اس میں کسی بھی قسم کی زیادتی نہ کی کیونکہ امانت میں زیادتی کرنا جائز نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بغیر کسی زیادتی اور ظلم اور کوتاہی کے اس سے امانت ضائع ہوجائے تو اس حالت میں اس پر کچھ لازم نہیں آئے گا ۔

لیکن اگر وہ امانت میں کوتاہی کرے اور اسے اس کی محفوظ جگہ پر بھی محفوظ نہ رکھے یا پھر اس نے زیادتی وظلم کرتے ہوئے قدرت ہونے کے باوجود کسی غیر محفوظ جگہ پر رکھے یا اس نے امانت میں کوئی گڑبڑ اور تصرف کیا اور اپنے استعمال میں لے آیا تو اس کے بعد وہ چوری ہوجانے کی صورت میں ضامن ہوگا اور اسے وہ ادا کرنا ہوگی ۔

لھذا اس میں قاعدہ اور قانون یہ ہوگا کہ : جو کوئی زیادتی وظلم اور کمی کوتاھی کرے تو ضامن ہوگا اور اگر اس میں کوئی کمی وکوتاہی اور ظلم وزیادتی نہیں کرتا تو ضامن نہیں ہوگا ۔

واللہ اعلم .